21874-ہوائی جہاز میں نماز ادا کرنا

سوال

اگر ہوائی جہاز کے سفر میں نماز کا وقت ہوجائے تو کیا میرے لیے ہوائی جہاز میں نماز ادا کرنی جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اگر دوران سفر فلائٹ میں نماز کا وقت ہوجائے اور جہاز اترنے سے قبل نماز کا وقت نکل جانے کا خدشہ ہو تو اہل علم کا اتفاق ہے کہ بقدر استطاعت رکوع اور سجدہ کے ساتھ قبلہ رخ ہوکر ہوائی جہاز میں ہی نماز ادا کرنی جائز ہے.

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{حسب استطاعت اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو}.التغابن (16).

اور اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو استطاعت کے مطابق اس پر عمل کرو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1337).

لیکن اگر یہ معلوم ہو کہ نماز کا وقت ہونے سے قبل ہوائی جہاز ائرپورٹ پر اتر جائیگا، یا پھر وہ نماز دوسری نماز کے ساتھ جمع ہوسکتی ہو مثلا ظہر کی عصر اور مغرب کی عشاء کے ساتھ، یا پھر یہ معلوم ہوجائے کہ دوسری نماز کا وقت نکلنے سے قبل جہاز اتر جائیگا کہ اس وقت میں دونوں نمازیں ادا ہوسکتی ہوں، تو جمہور علماء کرام کے ہاں جہاز میں نماز ادا کرنی جائز ہے، کیونکہ نماز وقت میں ادا کرنی فرض ہے.

اور بعض مالکیہ میں سے متاخرین علماء کرام کا کہنا ہے کہ: جہاز میں نماز صحیح نہیں ہوگی، کیونکہ نماز صحیح ہونے کی شرط ہے کہ نماز زمین پر ادا کی جائے، یا زمین سے متصل چیز پر مثلا سواری یا کشتی، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"میرے لیے زمین مسجد اور پاک صاف بنائی گئی ہے"

صحیح بخاری کتاب التیمم حدیث نمبر (335) صحیح مسلم کتاب المساجد حدیث نمبر (521).